THE DAILY JANG KARACHI
روزنامہ جنگ کراچی
بانی ۔۔۔ میر خلیل الرحمٰن
جلد 82
جمعہ 30 رمضان المبارک 1439ھ 15 جون 2018ء
نمبر 166

ماش کی کاشت...... جدید ٹیکنالوجی سے زیادہ پیداوار

جڑی بوٹیوں کی وجہ سے 25 سے 55 فیصد تک پیداوار میں کمی ہو سکتی ہے

نوید عصمت کاہلوں

ماش موسم خریف میں کاشت کی جانے والی اہم فصل ہے۔ ماش کا 80 فیصد رقبہ زیادہ بارش والے بارانی علاقوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ ماش کا 88 فیصد رقبہ [illegible] چکوال، اٹک، جہلم، سیالکوٹ، راولپنڈی اور گجرات میں

کے لئے ایک کلو (250 گرام) میں 30 گرام [illegible] کی صورت میں 10 کلو گرام بیج پر چھڑکیں اس میں بیج کے ٹیکہ [illegible] مقدار کو ملا کر ہاتھ سے بیج اور ٹیکہ کو اچھی طرح ملائیں تاکہ ٹیکہ یکساں طور پر بیج کو لگ جائے۔ بیج کو سایہ دار جگہ پر خشک کریں اور پھر جلدی کاشت کریں ورنہ وقت گزرنے

دو یا ڈرل سے [illegible] میں بوئی جائے قطاروں کا فاصلہ ایک فٹ اور پودے سے پودے کا فاصلہ 3 تا 4 انچ ہونا چاہئے۔ فصل کی پیداوار اگاؤ کے تین ہفتے بعد دوسرا پانی پھول آنے پر اور پھر ایک یا دو پانی حسب ضرورت 2 تا 3 ہفتے بعد پھلیاں بنتے وقت دیں۔ جڑی بوٹیوں کی وجہ سے ماش کی پیداوار میں 25 سے

پیداوار 70 فیصد تک کم ہو جاتی ہے۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے بوائی کے فوراً بعد یا تیاری کے دوران پینڈی میتھالین (Pendimethaline) حسب ہدایت [illegible] سپرے کریں یا [illegible] ٹرائی فلورالین (Trifluraline) زمین کی تیاری کے دوران سپرے کریں۔ ماش کے کھیتوں میں [illegible]

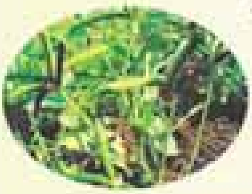

کاشت کیا جاتا ہے۔ لیکن اس فصل کی فی ایکڑ پیداوار اب بھی بہت کم ہے۔ پیداوار میں کمی کے اسباب فصل کی تاخیر سے کاشت، بہتر پیداواری ٹیکنالوجی کا عدم استعمال، فصل کی بے ہنگم بوائی، کیڑوں اور بیماریوں کا حملہ، جڑی بوٹیوں کی بہتات اور برداشت میں تاخیر ہے۔ ماش 97، چکوال ماش، عروج 2011 اور [illegible] ماش 3 ترقی دادہ اقسام ہیں۔ خریف کی دالوں کیلئے درمیانی [illegible] زمین جس میں پانی کھڑا نہ ہو موزوں ثابت ہوتی ہے۔ زمین کا ہموار اور جڑی بوٹیوں سے پاک ہونا نہایت ضروری ہے۔ زمین کی تیاری کیلئے [illegible] ہل چلا کر اور [illegible] زمین کا ہموار ہونا نہایت ضروری ہے تاکہ فصل کو پانی یکساں لگے۔ موسم خریف میں ماش کی کاشت وسط جون سے وسط جولائی تک کی جا سکتی ہے۔ [illegible] کھیت میں پودوں کی مطلوبہ تعداد حاصل کرنے کے لئے بیج کی سفارش کردہ مقدار استعمال کرنی چاہئے اور بیج صاف ستھرا، صحت مند اور بہتر اگاؤ کا حامل ہونا چاہئے۔ ماش کے لئے بیج کی مقدار زیادہ بارش والے علاقوں کیلئے 8 کلو گرام فی ایکڑ اور کم بارش والے علاقوں کیلئے 10 کلو گرام فی ایکڑ استعمال کرنی چاہئے۔ بیج کو [illegible] ٹیکہ لگا کر کاشت کرنے سے پودے کی [illegible] حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور پیداوار زیادہ حاصل ہوتی ہے۔ بیج کو ٹیکہ لگانے کے ساتھ ٹیکے کی افادیت [illegible] کم ہو جاتی ہے۔ [illegible] فیصل آباد (NIAB) اور (NIBGE) جھنگ روڈ فیصل آباد سے دستیاب ہے۔ دالوں کو نائٹروجن کھاد کی کم ضرورت ہوتی ہے کیونکہ یہ ہوا سے نائٹروجن حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ [illegible] البتہ فاسفورس والی کھاد کے استعمال سے ان کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔ ایک بوری ڈی اے پی، آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا [illegible] کے ساتھ ایک بوری [illegible] آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا آدھی بوری [illegible] فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کریں۔ ماش کی کاشت [illegible] کرنی چاہئے [illegible] ہو سکتا ہے۔ بیج

55 فیصد تک کمی ہو سکتی ہے۔ ماش کی فصل کو نقصان پہنچانے والی جڑی بوٹیوں [illegible] قلفہ، سوانکی، چولائی، باتھو، [illegible] وغیرہ ہیں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے مناسب اقدامات کرنا ضروری ہیں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے ضروری ہے کہ کھیت کو [illegible] اس مقصد کے لئے مناسب وقفوں سے ہل چلانا چاہئے تاکہ جڑی بوٹیاں اگنے کے فوراً بعد ختم ہو جائیں اور ان کا بیج کھیت میں نہ گرے۔ وقت پر ہل چلانے سے 30 سے 80 فیصد تک جڑی بوٹیوں کی تلفی ہو جاتی ہے۔ اگر کھیت میں جڑی بوٹیاں [illegible] اور جڑی بوٹیاں موجود ہوں تو گوڈی کر کے جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ عام طور پر دو بار گوڈی کرنے سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں۔ پہلی گوڈی بوائی کے 25 تا 30 دن کے بعد کریں دوسری گوڈی پہلی گوڈی کے 35 تا 45 دن بعد کریں کیونکہ فصل میں پھول آنے سے پہلے پہلے فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک ہونا چاہئے ورنہ

کیڑوں میں سفید مکھی، سبز تیلا، تھرپس، امریکن سنڈی، لشکری سنڈی اور دیمک شامل ہیں۔ ماش کی بیماریوں میں موزیک، پتوں کے [illegible] دھبوں والی بیماری اور جڑ کا گلنا شامل ہیں۔ فصل کی تاخیر سے برداشت کرنے سے پھلیوں کے دانے جھڑنے سے پیداوار کا نقصان ہوتا ہے۔ 80 سے 90 فیصد پھلیاں پکنے پر بیج کی کٹائی کرنی چاہئے۔ چھوٹی چھوٹی ڈھیریوں میں کھیتوں کے اندر خشک کرنے کے بعد گہائی کرنی چاہئے۔ فصل زیادہ ہو تو [illegible] تھریشر استعمال کرنا چاہئے تاکہ فصل جلد [illegible] اور پیداوار کا نقصان نہ ہو۔ جنس کو [illegible] صاف کرنے کے بعد سٹور میں محفوظ کریں۔ سٹور میں عموماً سٹور کا کیڑا [illegible] نقصان کرتا ہے۔ سٹور کو کیڑوں سے پاک کرنے کے لئے [illegible] گرام [illegible] فی ہزار مکعب فٹ [illegible] 48 گھنٹے [illegible] ایک لیٹر [illegible] 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ پرانی استعمال شدہ بوریوں کو [illegible] خشک کریں۔ [illegible] بوریوں کو دونوں طرف سے سپرے کریں۔ اگر سٹور میں سپرے نہ کر سکیں تو پورے سٹور میں [illegible] 40 تا 50 گولیاں فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں۔ سٹور کو [illegible] دنوں تک بند رکھنے کے بعد کھولیں۔